

فعل

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو جیسے: نعیم آیا۔ طاہر نے کتاب پڑھی۔
فعل کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانے کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ زمانہ ماضی: جو گزر چکا ہے، اسے زمانہ ماضی کہتے ہیں۔

۲۔ زمانہ حال: وہ زمانہ جو موجود ہے، اسے زمانہ حال کہتے ہیں۔

۳۔ زمانہ مستقبل: آئندہ زمانے کو زمانہ مستقبل کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

(۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۴) فعل مضارع (۵) فعل امر (۶) فعل نہی
(۷) فعل لازم (۸) فعل متعدی (۹) فعل معروف (۱۰) فعل مجہول (۱۱) فعل تام (۱۲) فعل ناقص
یہ یاد رہے کہ فعل کے لیے فاعل کی بھی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً غائب، حاضر، متکلم اور پھر واحد ہوگا یا جمع ہوگا چنانچہ فعل کی چھ صورتیں اور درجے ہو جائیں گے جیسے:

(۱) واحد غائب (۲) جمع غائب (۳) واحد حاضر (۴) جمع حاضر (۵) واحد متکلم (۶) جمع متکلم
ان درجوں کو صیغے کہتے ہیں کسی فعل کو ان صیغوں میں تبدیل کرنا گردان کہلاتا ہے۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم گیا۔ فریدہ خط لکھتی تھی۔
فعل ماضی کی قسمیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی شکہ (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری
(۱) ماضی مطلق: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا صرف گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ نزدیک کا ہے یا دور کا۔ مثلاً وہ آیا۔ تم گئے۔

ماضی مطلق بنانے کے طریقے: (i) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”الف“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

لکھنا سے لکھا۔ پڑھنا سے پڑھا۔ دوڑنا سے دوڑا۔ لکھا، پڑھا اور دوڑا ماضی مطلق ہے۔

(ii) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”یا“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

کھانا سے کھایا۔ رونا سے رویا۔ آنا سے آیا۔ کھایا، رویا اور آیا ماضی مطلق ہے۔

(iii) جانا اور کرنا مصدر کی ماضی مطلق ان کے خلاف آتی ہے جانا سے ”گیا“ ماضی مطلق ہے اور کرنا سے ”کیا“ ماضی مطلق ہے۔



”لکھنا“ مصدر سے ماضی مطلق کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اس نے لکھا	انھوں نے لکھا	تُو نے لکھا	تم نے لکھا	میں نے لکھا	ہم نے لکھا
مؤنث	اس نے لکھا	انھوں نے لکھا	تُو نے لکھا	تم نے لکھا	میں نے لکھا	ہم نے لکھا

(۲) ماضی قریب: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم آیا ہے۔ فرح گئی ہے۔

ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ”ہے“ لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔

”آنا“ مصدر سے ماضی قریب کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تُو آیا ہے	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں
مؤنث	وہ آئی ہے	وہ آئی ہیں	تُو آئی ہے	تم آئی ہو	میں آئی ہوں	ہم آئی ہیں

(۳) ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا دیر کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: مقیم نے لکھا تھا۔

ماضی بعید بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ”تھا“ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے۔

”جانا“ مصدر سے ماضی بعید کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ گیا تھا	وہ گئے تھے	تُو گیا تھا	تم گئے تھے	میں گیا تھا	ہم گئے تھے
مؤنث	وہ گئی تھی	وہ گئی تھیں	تُو گئی تھی	تم گئی تھیں	میں گئی تھی	ہم گئی تھیں

(۴) ماضی شکیہ: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا گزرے ہوئے زمانے میں شک معلوم ہو۔ جیسے: اس نے خط لکھا ہوگا۔

ماضی شکیہ بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ”ہوگا“ لگا دینے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے۔

”لکھنا“ مصدر سے ماضی شکیہ کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اس نے لکھا ہوگا	انھوں نے لکھا ہوگا	تُو نے لکھا ہوگا	تم نے لکھا ہوگا	میں نے لکھا ہوگا	ہم نے لکھا ہوگا
مؤنث	اس نے لکھا ہوگا	انھوں نے لکھا ہوگا	تُو نے لکھا ہوگا	تم نے لکھا ہوگا	میں نے لکھا ہوگا	ہم نے لکھا ہوگا



(۵) ماضی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو تمننا یا شرط معلوم ہو جیسے: کاش! وہ محنت کرتا۔ اگر وہ آتا۔ ماضی تمنائی یا شرطیہ بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر میں ”نا“ ہٹا کر ”تا“ لگا دیتے ہیں اور شروع میں ”کاش یا اگر“ لگا دیتے ہیں۔ اس طرح ماضی تمنائی یا شرطیہ بن جاتی ہے۔

”پڑھنا“ مصدر سے ماضی تمنائی کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	کاش! وہ پڑھتا	کاش! وہ پڑھتے	کاش! تُو پڑھتا	کاش! تم پڑھتے	کاش! میں پڑھتا	کاش! ہم پڑھتے
مؤنث	کاش! وہ پڑھتی	کاش! وہ پڑھتیں	کاش! تُو پڑھتی	کاش! تم پڑھتیں	کاش! میں پڑھتی	کاش! ہم پڑھتیں

”پڑھنا“ مصدر سے ماضی شرطیہ کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اگر وہ پڑھتا	اگر وہ پڑھتے	اگر تُو پڑھتا	اگر تم پڑھتے	اگر میں پڑھتا	اگر ہم پڑھتے
مؤنث	اگر وہ پڑھتی	اگر وہ پڑھتیں	اگر تُو پڑھتی	اگر تم پڑھتیں	اگر میں پڑھتی	اگر ہم پڑھتیں

(۶) ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل معلوم ہو جیسے: وہ لکھتا تھا۔ ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”تا تھا“ یا ”رہا تھا“ لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔

”دوڑنا“ مصدر سے ماضی استمراری کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ دوڑتا تھا	وہ دوڑتے تھے	تُو دوڑتا تھا	تم دوڑتے تھے	میں دوڑتا تھا	ہم دوڑتے تھے
	یا	یا	یا	یا	یا	یا
	وہ دوڑ رہا تھا	وہ دوڑ رہے تھے	تُو دوڑ رہا تھا	تم دوڑ رہے تھے	میں دوڑ رہا تھا	ہم دوڑ رہے تھے
مؤنث	وہ دوڑتی تھی	وہ دوڑتی تھیں	تُو دوڑتی تھی	تم دوڑتی تھیں	میں دوڑتی تھی	ہم دوڑتی تھیں
	یا	یا	یا	یا	یا	یا
	وہ دوڑ رہی تھی	وہ دوڑ رہی تھیں	تُو دوڑ رہی تھی	تم دوڑ رہی تھیں	میں دوڑ رہی تھی	ہم دوڑ رہی تھیں

فعل حال

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: فوزیہ کتاب پڑھتی ہے۔ فریدہ مضمون لکھ رہی ہے۔

فعل حال بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”تا ہے“ لگا دینے سے فعل حال اور ”رہا ہے“ لگا دینے سے فعل حال جاری بن جاتا ہے۔



”کھیلنا“ مصدر سے فعل حال اور فعل حال جاری کی گردان

جنس	زمانہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	فعل حال	وہ کھیلتا ہے	وہ کھیلتے ہیں	تو کھیلتا ہے	تم کھیلتے ہو	میں کھیلتا ہوں	ہم کھیلتے ہیں
	فعل حال جاری	وہ کھیل رہا ہے	وہ کھیل رہے ہیں	تو کھیل رہا ہے	تم کھیل رہے ہو	میں کھیل رہا ہوں	ہم کھیل رہے ہیں
مؤنث	فعل حال	وہ کھیلتی ہے	وہ کھیلتی ہیں	تو کھیلتی ہے	تم کھیلتی ہو	میں کھیلتی ہوں	ہم کھیلتی ہیں
	فعل حال جاری	وہ کھیل رہی ہے	وہ کھیل رہی ہیں	تو کھیل رہی ہے	تم کھیل رہی ہو	میں کھیل رہی ہوں	ہم کھیل رہی ہیں

فعل مستقبل

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا آئندہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: رضوان ملتان جائے گا۔
فعل مستقبل بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”ے گا“ لگا دینے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

”لکھنا“ مصدر سے فعل مستقبل کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ لکھے گا	وہ لکھیں گے	تو لکھے گا	تم لکھو گے	میں لکھوں گا	ہم لکھیں گے
مؤنث	وہ لکھے گی	وہ لکھیں گی	تو لکھے گی	تم لکھو گی	میں لکھوں گی	ہم لکھیں گی

فعل مضارع

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ اور آئندہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: عدنان آئے۔ ”آئے“ فعل مضارع ہے۔
فعل مضارع بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”ئے“ لگا دینے سے فعل مضارع بن جاتا ہے۔

”کھانا“ مصدر سے فعل مضارع کی گردان

غائب		حاضر		متکلم	
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ کھائے	وہ کھائیں	تو کھائے	تم کھاؤ	میں کھاؤں	ہم کھائیں

فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو آ۔ تم کھاؤ۔



فعل امر بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر جو باقی بچے فعل امر واحد حاضر کا صیغہ ہوگا۔ فعل امر کے حقیقت میں دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں کیوں کہ حکم حاضر اور موجود کو دیا جاتا ہے چنانچہ باقی صیغے فعل مضارع کے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ گردان سے ظاہر ہے۔

”آنا“ مصدر سے فعل مضارع کی گردان

متکلم		حاضر		غائب	
واحد متکلم	جمع متکلم	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد غائب	جمع غائب
میں آؤں	ہم آئیں	تو آ	تم آؤ	وہ آئے	وہ آئیں

فعل نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو نہ جا۔ تم مت آؤ۔
فعل نہی بنانے کا طریقہ: فعل امر کے شروع میں ”نہ“ یا ”مت“ لگا دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ اس کی حالت بھی فعل امر کی طرح ہے۔

”لکھنا“ مصدر سے فعل نہی کی گردان

متکلم		حاضر		غائب	
واحد متکلم	جمع متکلم	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد غائب	جمع غائب
میں نہ لکھوں	ہم نہ لکھیں	تو مت لکھ	تم مت لکھو	وہ نہ لکھے	وہ نہ لکھیں

فعل لازم

وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے جیسے: ندیم ہنسا۔ گھوڑا دوڑا۔ ان دونوں جملوں میں ”ہنسا“ اور ”دوڑا“ دونوں فعل لازم ہیں کیوں کہ ندیم اور گھوڑا دونوں فاعل ہیں جن کا ذکر کر دینے کے بعد فعلوں کے معانی پورے ہو گئے۔ آیا۔ گیا۔ دوڑا۔ چلا۔ ہنسا۔ رویا۔ بھاگا وغیرہ سب فعل لازم ہیں۔

فعل متعدی

وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول بھی چاہے جیسے: استاد نے سبق پڑھایا۔ اس جملے میں ”پڑھایا“ فعل متعدی ہے۔ استاد فاعل ہے جس کے ذکر کرنے کے بعد سبق جو مفعول ہے کے ذکر کیے بغیر فعل کے معنی مکمل نہیں ہوتے۔ چنانچہ لکھا۔ پڑھا۔ کھایا۔ پیا۔ بیٹھا۔ دیکھا وغیرہ سب فعل متعدی ہیں۔

فعل معروف

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے طاہرہ آئی۔ اس جملے میں ”آئی“ فعل معروف ہے کیوں کہ اس کا فاعل ”طاہرہ“ معلوم ہے۔